روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 10 جون 2013ء ...... 1434 ہجری 10 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 130

سماعت اور بصارت کیلئے دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے جسم کو عافیت سے رکھ اور میری سماعت اور بصارت کی بھی خود حفاظت فرما۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(جامع الترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات حدیث نمبر:3402)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے کلام اور دعاؤں کی برکت سے بھی بہت سی بیماریوں میں شفاء ہو جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس حوالے سے بھی بعض امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا:

چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ان ناموں کا ورد کیا جاوے۔ یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ۔ یَا رَفِیْق

رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسماء باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔ (ملفوظات جلد3 ص427)

ایک دن بوقت ظہر فرمایا کہ

’’ہیضہ کے لئے ہم تو نہ کوئی دوا بتلاتے ہیں نہ نسخہ صرف یہ بتلاتے ہیں کہ راتوں کو اُٹھ کر دعا کریں اور اسمِ اعظم رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کی تکرار نماز کے رکوع سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں۔ یہ خدا نے اسم اعظم بتلایا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد3 صفحہ 426)

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میرے واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے لگے۔ قرآن شریف ادا کرنے کے قابل نہیں میری زبان کھل جاوے۔ فرمایا کہ

’’تم صبر سے قرآن شریف پڑھتے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو کھول دے گا۔ قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے بلکہ اطباء بھی اس بیماری کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 105)

’’بیماریوں میں جہاں قضا مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ بمبرم ہوتی ہے اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔ یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لا علاج بتا دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوتے جاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے ہیں اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے۔ ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد5 صفحہ 537)

’’دیکھو پچھلے دنوں میں مبارک احمد کو خسرہ نکلا تھا اس کو اس قدر کھجلی ہوتی تھی کہ وہ پلنگ پر کھڑا ہو جاتا تھا اور بدن کی بوٹیاں توڑتا تھا۔ جب کسی بات سے فائدہ نہ ہوا تو مَیں نے سوچا کہ اب دعا کرنی چاہئے۔ مَیں نے دعا کی اور دعا سے ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ مَیں نے دیکھا کہ کچھ چھوٹے چھوٹے چوہوں جیسے جانور مبارک احمد کو کاٹ رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ ان کو چادر میں باندھ کر باہر پھینک دو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب میں نے بیداری میں دیکھا تو مبارک احمد کو بالکل آرام ہو گیا تھا۔‘‘ (ملفوظات جلد5 صفحہ 181)

نئی ایجادات الٰہی تائیدات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:

’’حضرت مسیح موعود نے اپنے زمانے کی چند ایجادات کا ذکر فرمایا ہے کہ ’’جس قدر آئے دن نئی ایجادیں ہو رہی ہیں اُسی قدر عظمت کے ساتھ مسیح موعود کے زمانہ کی تصدیق ہوتی جاتی ہے اور اظہار دین کی صورتیں نکلتی آتی ہیں‘‘ ...... اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائیدات کے طور پر ایم ٹی اے اور انٹرنیٹ بھی آپ مہیا فرما دیا ہے جس کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام ہو رہا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ تو یہ انتظامات فرما رہا ہے لیکن ہمیں بھی اس کے حکم پر چلتے ہوئے اس زمانے میں اپنی سوچوں کو وسعت دیتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ اپنی اور اپنی نسل کی فکر کرتے ہوئے اس انقلاب میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں ہم اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ کے نظارے دیکھتے ہوئے فیض پانے والے ہوں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد پنجم صفحہ 420)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خون کے مکمل ٹیسٹ

(نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ)

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ ادارہ نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں پتھالوجی، لیبارٹری، جدید بلڈ بنک، آئی بنک اور ڈینٹل سرجری کے شعبہ جات پہلے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اب احباب کی سہولت کے لئے لیبارٹری میں Haematology Analyser کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کے ساتھ خون کے مکمل ٹیسٹ (CBC Analyser) کی سہولت بھی ادارہ میں شروع ہو گئی ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مکرم حافظ مزمل شاہد صاحب مربی سلسلہ باندوندو کونگو کنشاسا

ساتواں جلسہ سالانہ صوبہ باندوندو BANDUNDU
عوامی جمہوریہ کونگو

امسال اللہ کے فضل سے عوامی جمہوریہ کونگو کے صوبہ باندوندو BANDUNDU کا ساتواں جلسہ سالانہ صوبائی دارلحکومت باندوندو میں 15 اور 16 مارچ 2013ء منعقد ہوا۔ یہ جلسہ جماعت کی مرکزی صوبائی بیت نور کے احاطے میں ہوا۔ اس علاقے میں 2007ء میں پہلا ایک روزہ جلسہ سالانہ منعقد ہوا تھا اس وقت سے مسلسل جلسہ جات منعقد ہو رہے ہیں۔ تاہم اب دو روزہ جلسہ ہوتا ہے۔ امسال جلسہ کے انتظامات کا آغاز ایک ماہ قبل شروع کر دیا گیا تھا۔ جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے شعبہ جات کا قیام ہوا۔ اور ان کے متفرق اجلاسات منعقد ہوئے۔

جلسہ گاہ بیت نور کے احاطے میں تیار کی گئی۔ احباب جماعت نے محنت کے ساتھ کام کر کے جلسہ گاہ تیار کی۔ بیت نور، صوبائی اسمبلی اور گورنر ہاؤس کے بالکل قریب اسی سڑک پر صرف پچاس میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ بیت نور باندوندو صوبہ میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی اور آج تک سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔ جلسہ گاہ کی اہتمام کے ساتھ صفائی کی گئی تھی۔ جلسہ کے حوالے سے بہت سے بینرز احاطے کے اندر اور باہر سڑک پر خوبصورتی کے ساتھ لگائے گئے تھے اور سڑک سے گزرنے والے ہر فرد کی توجہ کا مرکز تھے۔

مہمانوں کی آمد
اور لنگر خانہ کا آغاز

جلسہ سے پانچ روز قبل مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی تھی۔ ان کی آمد کے ساتھ ہی لنگر خانہ کا بھی آغاز ہو گیا۔ اس دفعہ جلسہ کے مہمانوں کا ایک وفد سات سو کلومیٹر کا سفر بذریعہ کشتی طے کر کے پانچ دن میں باندوندو پہنچا۔

نیشنل ہیڈ کواٹرز کنشاسا سے مکرم امیر صاحب نے ایک وفد بشمول مکرم فرید احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ اور دیگر دو خدام، جلسہ سے ایک ہفتہ قبل باندوندو بھجوا دیا تھا۔ ان احباب نے جلسہ کے جملہ انتظامات میں بہت مدد دی۔

جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح

جمعرات 14 مارچ کی شام کو ڈیوٹیوں کا افتتاح محترم مولانا نعیم احمد باجوہ امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ کونگو کنشاسا نے کیا۔ آپ نے جلسہ کے ہر شعبہ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور کارکنان کو جلسہ کے حوالے سے مختلف ہدایات دیں۔

جلسہ کا پہلا دن جمعہ
15 مارچ 2013ء

جلسہ کے پہلے دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن، درس حدیث اور ملفوظات ہوئے۔

مکرم امیر جماعت احمدیہ کونگو کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے (دین) میں عورت کی حیثیت اور حقوق کی حفاظت پر روشنی ڈالی۔ کونگو میں مارچ کا مہینہ عورتوں کے حقوق کے حوالے سے منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر بہت سی غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں عورتوں کیلئے پروگرام منعقد کرتی ہیں۔ جن میں بالعموم عیسائی عورتیں شامل ہوتی ہیں بعض اوقات مومن عورتیں اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتی ہیں۔ جلسہ کے موقع پر اس موضوع پر روشنی ڈالنا اور اس حوالے سے دین حق کی خوبصورت تعلیم کا بیان بہت عمدہ رہا۔

نماز جمعہ کے بعد احباب نے MTA کے ذریعہ حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست سنا۔

تقریب پرچم کشائی

شام 4 بج کر 30 منٹ پر پہلے اجلاس کے افتتاح سے قبل پرچم کشائی ہوئی۔ مکرم امیر جماعت احمدیہ کونگو نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ عوامی جمہوریہ کونگو کا پرچم مکرم شمس سوکی صاحب صدر جماعت احمدیہ باندوندو شہر نے فضا میں بلند کیا۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

پہلا سیشن

مکرم مولانا نعیم احمد باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج کونگو کی زیر صدارت جلسے کے پہلے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

اس کے بعد ’’(دین) میں مالی قربانی کی اہمیت‘‘ کے موضوع پر ایک تقریر لوکل معلم مکرم عثمان ملاجا صاحب نے کی۔ اسی طرح ایک اور تقریر مکرم ظفر لونکیلے صاحب نے ’’آنحضرت ﷺ کا عشق الٰہی‘‘ کے موضوع پر کی۔

نومبائعین کے تاثرات

یہاں جلسہ میں ایک دلچسپ پہلو یہ بھی رکھا گیا ہے کہ دوران سال جماعت میں داخل ہونے والے بعض نومبائع افراد کو سٹیج پر آ کر اپنے تاثرات بیان کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ امسال بھی نومبائعین نے خاص دلچسپی کے ساتھ اس پروگرام میں حصہ لیا۔ اور نہایت متاثر کن انداز میں احمدیت کے نتیجہ میں اپنے اوپر ہونے والے افضال کا ذکر کیا۔ سیمکونی گاؤں کے ایک نومبائع دوست نے کہا کہ احمدیت کی روشنی ملنے سے پہلے دینی مشکلات کا بھی شکار تھا اور دنیاوی مسائل بھی تھے اور بہت پریشان تھا لیکن احمدیت کی برکت سے سب مسائل حل ہو گئے اور اب زندگی پرسکون ہے۔ سب نومبائعین نے جماعت کی امن پسند روش کا خاص طور پر ذکر کیا جو جماعت کو دیگر لوگوں سے ممتاز کرتی ہے۔

مجلس سوال و جواب

اس پہلے سیشن کے اختتام پر مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ احباب نے دلچسپی سے اس مجلس میں حصہ لیا۔ مکرم امیر صاحب نے احباب کے سوالات کے جوابات لنگالا اور فرنچ زبان میں دئے۔

جلسہ کا دوسرا روز ہفتہ
16 مارچ 2013ء

جلسہ کے دوسرے روز بھی پروگرام کے مطابق اجتماعی نماز تہجد ہوئی۔ بعد نماز فجر درس قرآن و حدیث ہوئے۔

جلسہ کا دوسرا سیشن

صبح ساڑھے دس بجے جلسے کے دوسرے سیشن کا آغاز زیر صدارت مکرم شمس سوکی صاحب صدر جماعت احمدیہ باندوندو، تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پہلی تقریر خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام کے موضوع پر مکرم انس موسو صاحب لوکل معلم نے کی۔ اس کے بعد نوردین منگیتی صاحب نے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ شرف انسانیت کا قیام کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر لوکل امام علی تکالا صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ کے عنوان پر روشنی ڈالی۔ آخری تقریر آنحضرت ﷺ غیروں کی نظر میں، کے عنوان پر صدر مجلس مکرم شمس سوکی صاحب نے کی۔ اس کے بعد نماز ظہر اور عصر پڑھی گئیں۔

تیسرا اور اختتامی سیشن

آخری اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم و محترم امیر جماعت احمدیہ کونگو شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی۔ پھر لوکل معلم احمد iwini صاحب نے (دین حق) میں رواداری اور تصور جہاد کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم مولانا نعیم احمد باجوہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کونگو نے جلسے کی اختتامی تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں نبی رحمت حضرت محمد مصطفی ﷺ کی مبارک زندگی کے بعض پہلو بیان کئے۔

جلسہ کے مہمانان کرام

اس سال مہمانوں میں صوبہ باندوندو کی اسمبلی کے سپیکر، جنہیں یہاں صدر اسمبلی کہا جاتا ہے، وزیر ماحولیات، ممبرز آف صوبائی اسمبلی، گورنمنٹ کے صوبائی عہدیدار، پادری حضرات، سول سوسائٹی کے نمائندے، پروفیسرز، یونیورسٹی کے طلبہ اور دیگر معززین نے جلسہ میں شرکت کی۔ الحمدللہ کہ امسال مہمانوں کی تعداد گزشتہ سالوں سے زیادہ تھی۔ تمام مہمانوں نے جلسے کے انتظامات، تقاریر اور نظم و ضبط کو بہت سراہا۔ اسی طرح...... کا حقیقی اور خوبصورت پیغام ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

مہمانان کرام کے تاثرات

مکرم امیر صاحب کی اختتامی تقریر کے بعد معزز مہمانوں میں سے بعض کو اپنے تاثرات بیان کرنے کا موقع دیا گیا۔ سب مہمانان کرام نے بہت عمدہ خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ دین کی امن پسند تصویر آج ہم پر آشکار ہوئی ہے۔ دین کے بارے میں شکوک و شبہات دور ہوئے ہیں۔

سپیکر صوبائی اسمبلی آنریبل Boniface NTWA Boshie WA

آپ کو جلسہ سے چند دن قبل قرآن مجید تحفۃً پیش کیا گیا تھا جسے آپ جلسہ میں ساتھ لے کر آئے۔ جلسہ کی تقریر کے نوٹس لیتے رہے۔ آپ نے مکرم امیر صاحب اور منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا:

’’پہلی دفعہ...... اور عیسائیوں کو کسی تقریب میں اکٹھا اتنے پرامن ماحول میں دیکھا ہے۔ ہم نے سنا تھا کہ قرآن کریم ایسی کتاب ہے جو...... کے علاوہ کوئی اور پڑھنا تو درکنار چھو بھی نہیں سکتا۔ لیکن میں حیران ہوں جب مکرم امیر صاحب نے مجھے قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جسے میں پڑھ سکتا ہوں، اپنے پاس رکھ سکتا ہوں۔

(دین) کے بارے میں میرا تصور بھی وہی تھا جو آجکل میڈیا کے ذریعہ قائم ہوتا ہے۔ کسی بھی...... کو دیکھ کر پہلا خیال یہی آتا ہے کہ کہیں یہ خودکش حملہ آور نہ ہو۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر میں جو باتیں نبی حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے بارے

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے

برطانیہ کے طول وعرض میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ کوخلافت حقہ،احمدیہ کی دولت سے نوازا ہے جو دراصل جماعت کی روح اور جملہ عالمگیر ترقیات کی جان ہے۔ خلیفہ وقت کے ایک اشارہ پر جماعتیں متحرک ہوجاتی ہیں اور جو نیک تحریک بھی کی جاتی ہے اس پر دل و جان سے عمل کرتی ہیں اس کی ایک تازہ ایمان افروز مثال یہ ہے کہ 28 ستمبر 2012ء کوحضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے ناموس رسالت کے خلاف کی جانے والی زیادتیوں کے جواب میں خطبہ ارشاد فرمایا اور جماعتوں کو تحریک فرمائی کہ اس صورت حال میں بہترین مثبت جواب اور ردعمل یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خوبصورت سیرت کے مختلف پہلوؤں کو خوب اجاگر کیا جائے اور جگہ جگہ سیرت النبی ﷺ کے جلسے منعقد کئے جائیں۔

اس ارشادِ مبارک کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ برطانیہ کو بڑی کثرت کے ساتھ ملک کے طول وعرض میں جلسے منعقد کرنے اور سیرت النبی ﷺ سے متعلق کتب اور لٹریچر تقسیم کرنے اور معززین تک پہنچانے کے علاوہ جگہ جگہ اس موضوع پر نمائشیں منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ ان سب تقاریب کا تفصیلی تذکرہ تو اس جگہ ممکن نہیں تاہم تحدیث نعمت کی غرض سے بہت اختصار سے سیرت النبیؐ کے حوالہ سے منعقد ہونے والے اجلاسات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

یہ مختصر رپورٹ حضور انور کے ارشاد کے بعد تین مہینوں کی ہے جبکہ ان جلسوں کا سلسلہ بعد میں بھی جاری ہے۔ الحمدللہ

1۔سکاٹ لینڈ ریجن

ایڈنبرا میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ 30 ستمبر 2012ء کو منعقد ہوا۔ مکرم عبدالغفار عابد صاحب ریجنل امیر نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے NOBLE EXAMPLE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اجلاس میں یہودی، عیسائی اور ہندو مقررین نے بھی امن کے حوالہ سے تقاریر کیں۔ جرمن کونسلر نے اجلاس میں شرکت کی اور خطاب میں پروگرام کو سراہا۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفہ میں دی گئی۔ 22 غیر مسلم مہمانوں اور 40/احباب جماعت نے شرکت کی۔

گلاسگو میں سیرت النبی ﷺ کا اجلاس بیت الرحمن میں منعقد ہوا۔ صدارت مکرم عبدالغفار عابد صاحب نے کی اور ریجنل مربی مکرم قریشی داؤد احمد صاحب نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ نمائش بھی لگائی گئی۔ سیرت کی کتاب کی 60 کاپیاں مہمانوں کو دی گئیں۔ 131 غیر مہمانوں نے شرکت کی۔ 70/احمدی احباب نے بھی اجلاس سے استفادہ کیا۔

2۔نارتھ ایسٹ ریجن

ہڈرزفیلڈ نارتھ میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ 18 نومبر 2012ء کو بیت التوحید میں منعقد ہوا۔ مکرم ضیا الدین صاحب صدر جماعت نے صدارت کی اور LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ غیر از جماعت مہمانوں کے علاوہ احباب جماعت نے شرکت کی۔

ہڈرزفیلڈ ساؤتھ میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ 23 ستمبر کو بیت الصمد میں منعقد ہوا۔ مکرم فتح الحق صاحب صدر جماعت نے صدارت کی۔ KIRAN BALI HINDU, CLLR BILL ARMER, CLLR ANDREW COOPER اور دوسرے شرکاء نے سیرت النبی ﷺ اور بانیان مذاہب کے موضوع پر تقاریر کیں۔ جلسہ میں شریک مہمانوں کو پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔ کثیر تعداد میں مہمانوں اور احباب جماعت نے شرکت کی۔

نیوکاسل میں سیرت النبی ﷺ کا اجلاس جیسمنڈ چرچ ہال میں منعقد ہوا۔ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نے صدارت کی اور مکرم طاہر سلیمی صاحب ریجنل مربی نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفہ میں دی گئی۔ 30 سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔ متعدد احمدی احباب بھی مستفید ہوئے۔

SCUNTHORPE کے ایک ہسپتال میں سیرت النبی کا اجلاس 21 نومبر 2012ء کو منعقد ہوا۔ صدر جماعت ڈاکٹر چوہدری مظفر صاحب نے صدارت کی۔ ڈاکٹر مبارک چوہدری صاحب نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفتاً دی گئی۔ تیس مہمانوں اور متعدد احباب جماعت نے شرکت کی۔

شیفیلڈ میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ 2 دسمبر کو بیت العافیت میں منعقد ہوا۔ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نے صدارت کی اور مکرم طاہر سلیمی صاحب ریجنل مشنری نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب بطور تحفہ دی گئی۔

3۔نارتھ ویسٹ ریجن

لیورپول میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ 17 نومبر 2012ء کو مکرم ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری صاحب ریجنل امیر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے THE HOLY PROPHET AND OTHER RELIGIONS کے موضوع پر تقریر کی۔ مقامی ممبر آف پارلیمنٹ نے بھی اظہار خیال کیا اور جماعت کے کاموں کی تعریف کی۔ 27 مہمانوں نے شرکت کی اور 75/احباب جماعت نے بھی استفادہ کیا۔

BLACKBURN & PRESTON میں سیرت النبی ﷺ کا اجلاس 18 نومبر 2012ء کو منعقد ہوا۔ مکرم ملک احسان الحق صاحب صدر جماعت نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے نبی کریم ﷺ کے توکل علی اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ 120/احباب جماعت نے شرکت کی۔

مانچسٹر میں 18 نومبر 2012ء کو دارالامان میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے Holy Prophet as Benefactor of Mankind کے موضوع پر تقریر کی۔ 32 مہمانوں اور 150/احباب جماعت نے شرکت کی۔ آخر میں ایک گھنٹہ سے زائد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ مہمانوں کو سیرت کے متعلق لٹریچر دیا گیا۔

4۔مڈلینڈ ریجن

وولورہیمپٹن میں 25 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ ریجنل امیر مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے اسوہ رسول اکرمؐ کے موضوع پر جامع تقریر کی اور مستشرقین کے حوالہ جات بھی پیش کئے۔ مقامی MP نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور سراہا۔ 30 مہمانوں اور 40/احباب جماعت نے شرکت کی۔

برمنگھم کی دارالبرکات میں 28 اکتوبر 2012ء کو پین افریقن ایسوسی ایشن کے تحت ایک پروگرام میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ امن کے علمبردار کے موضوع پر تقریر کی اور حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ اس مجلس میں 70/افریقن مہمانوں نے شرکت کی۔

نارتھمپٹن جماعت نے 10 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کے حوالہ سے ایک جلسہ منعقد کیا۔ اس میں 55 غیر از جماعت مہمانوں اور 140/احباب جماعت نے شرکت کی۔ مقامی ممبر آف پارلیمنٹ نے بھی شرکت کی اور تقریر کی۔ اجلاس میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے سیرت النبی پر ایک نظر کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

5۔ساؤتھ ویسٹ ریجن

کارڈف میں 15 نومبر 2012ء کو COMPANIES HOUSE میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ کا سماجی اور اقتصادی امن کے قیام میں کردار کے موضوع پر تقریر کی۔ 19 مہمانوں اور 3/احمدی احباب نے شرکت کی۔

کارڈف میں 18 دسمبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ ریجنل مربی مکرم مبارک احمد بسرا صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرت ﷺ بطور مبلغ اعظم کے موضوع پر تقریر کی۔ 75/احباب جماعت نے شرکت کی۔

بورن ماؤتھ میں قرآن مجید کی نمائش مقامی چرچ میں 13 نومبر کو منعقد ہوئی۔ اس کے ساتھ جلسہ بھی ہوا جس میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ کی مقدس زندگی کے حوالہ سے تقریر کی۔ 24 مہمانوں نے شرکت کی۔

برسٹل میں 22 دسمبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد ہوا۔ مکرم محمد نعمان صاحب نے صدارت کی۔ مکرم معاذ عطاء الرحمان صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 45 احباب جماعت نے شرکت کی۔

6۔اسلام آباد ریجن

اسلام آباد میں 14/اکتوبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ صدر جماعت مکرم منیر الدین شمس صاحب نے صدارت کی۔ مکرم حافظ مشہود احمد صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 34/احباب جماعت نے شرکت کی۔

کرالی میں 17 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا جلسہ منعقد ہوا۔ ریجنل امیر مکرم محمد احسن احمدی صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مبارک احمد

بسرا صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 11 کونسلرز مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفہ میں دی گئی۔ 12 مہمانوں اور 20/ احباب جماعت نے شرکت کی۔

کرالی میں دوسری مرتبہ 25 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم محمد احسن احمدی صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مبارک احمد بسرا صاحب اور مکرم احسن احمدی صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ 60 احباب جماعت نے شرکت کی۔

پورٹس ماؤتھ میں 16 دسمبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ صدر جماعت مکرم مبشر سنوری صاحب نے صدارت کی ۔ مکرم مبارک احمد بسرا صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 55/ احباب جماعت نے شرکت کی۔

آکسفورڈ میں 25 دسمبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مقامی صدر جماعت مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ کی عبادات اور قیام نماز کی تاکید جبکہ مکرم مبارک احمد بسرا صاحب نے دعوت الی اللہ کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں بیت کے لئے وعدہ جات کی تحریک بھی کی گئی۔ الحمدللہ اسی اجلاس میں ڈیڑھ لاکھ پاؤنڈ کے وعدہ جات بھی ہوئے۔ 50/ احباب جماعت نے شرکت کی۔

آلڈرشاٹ میں 26 دسمبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم صدر صاحب جماعت آلڈرشاٹ نے صدارت کی۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت، عبادات، نمازوں کی تلقین۔ بیوت الذکر بنانے کی تحریک کے موضوع پر تقریر کی۔ 98 احباب جماعت نے شرکت کی۔

7۔ ہارٹ فورڈ شائر ریجن

STEVENAGE جماعت میں 4 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا جس میں 70 غیر از جماعت مہمانوں کے علاوہ 20/ احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے نے سیرت کے موضوع پر خطاب کیا۔

8۔ مڈل سیکس ریجن

HAYES میں 4 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ ریجنل صدر مکرم عبداللطیف خان صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ 30 مہمانوں نے شرکت کی اور 40/ احباب جماعت نے بھی استفادہ کیا۔

سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے مزید دو اجلاسات منعقد ہوئے۔

9۔ ساؤتھ ریجن

شرلی میں اکتوبر کے آخری ہفتہ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مکرم صدر صاحب جماعت شرلی نے صدارت کی۔ مکرم فیض احمد زاہد صاحب ریجنل مشنری نے HOLY PROPHET OF ISLAM کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک مہمان اور 155/ احباب جماعت نے شرکت کی۔

10۔ ایسٹ ریجن

والتھم فاریسٹ میں 10 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ ریجنل مربی مکرم عبدالمنان طاہر صاحب نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔ 2 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

ریڈ برج ساؤتھ میں 16 نومبر 2012ء سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم صدر صاحب جماعت ریڈ برج ساؤتھ نے صدارت کی۔ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 2 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

نیوہیم میں 24 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم صدر صاحب نیوہیم نے صدارت کی۔ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفہ میں دی گئی۔ 11 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

ہیورنگ میں 25 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب نے سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک غیر از جماعت مہمان نے شرکت کی۔

نیوہیم میں 17 دسمبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مکرم صدر صاحب جماعت نیوہیم نے صدارت کی۔ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ 40 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

11۔ لندن ریجن

7 نومبر کو بیت الفتوح میں قرآن نمائش اور سیرت النبی ﷺ کا اجلاس ہوا۔ اس میں 200 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر جامع تقریر کی۔

اپرچم میں 24 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد ہوا۔ مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی اور مہمانوں کے سوالوں کے جواب دیئے۔ 16 مہمانوں نے شرکت کی۔

EPSOM میں 4 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ صدر جماعت مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے حیات طیبہ پر ایک نظر کے موضوع پر تقریر کی اور مہمانوں کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ سیرت کی کتاب مہمانوں کو بطور تحفہ دی گئی۔ 18 مہمانوں اور 50 احباب جماعت نے استفادہ حاصل کیا۔

بیت الفضل لندن میں 5 دسمبر 2012ء کو مختلف یونیورسٹیوں کے امریکن طلباء کے وفد نے دورہ کیا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے سیرت النبیؐ جنگوں کے حوالہ سے اعتراضات کا جواب کے موضوع پر تقریر کی اور طلباء کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ 25 امریکن طلباء نے شرکت کی۔

بیت فضل لندن میں 11 دسمبر 2012ء کو مختلف یونیورسٹیوں کے امریکن طلباء کے وفد نے دورہ کیا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے آنحضرتؐ امن کے بادشاہ کے موضوع پر تقریر کی اور طلباء کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ 25 امریکن طلباء نے شرکت کی۔

ویسٹ ہل لندن میں 28 نومبر 2012ء میں سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے اسوہ رسول کی جامعیت کے موضوع پر تقریر کی۔ 95 احباب جماعت نے شرکت کی۔ آخر میں سوال وجواب کی مجلس بہت دلچسپ رہی۔

لندن ریجن میں سیرت النبی ﷺ کے 10 اجلاسات مختلف جماعتوں میں منعقد ہوئے جن میں غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ ان اجلاسات میں مجموعی طور پر 374 مہمانوں نے شرکت کی۔ سیرت کی کتاب LIFE OF MUHAMMAD کی 2062 کاپیاں بطور تحفہ دی گئیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے زیر انتظام ماہ اکتوبر اور نومبر میں برطانیہ کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سیرت کے موضوع پر اجلاسات ہوئے۔

امپیریل کالج میں مربی سلسلہ مکرم ایاز محمود خان صاحب نے لیکچر دیا اور سوالات کے جوابات دیئے۔ 24 غیر احمدی اور 46 احمدی احباب نے استفادہ کیا۔

کنگز کالج لندن میں جامعہ کے دو طلبہ مکرم منصور احمد کلارک اور رضا احمد صاحب نے لیکچرز کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 12 غیر احمدی اور 41 احمدی طلباء نے استفادہ کیا۔

یونیورسٹی کالج لندن میں انگریز نو احمدی دوست مکرم جوناتھن بٹرورتھ اور سابق صدر خدام الاحمدیہ یوکے مکرم فہیم انور صاحب نے خطاب کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 20 غیر از جماعت مہمانوں اور 90 احمدی احباب نے استفادہ کیا۔

یونیورسٹی آف مانچسٹر میں ایک مستعد داعی الی اللہ مکرم آدم واکر صاحب نے تقریر کی اور سوالات کے جوابات دیئے۔ 17 غیر از جماعت اور 52 احمدی خدام اجلاس میں موجود تھے۔

کوئین میری یونیورسٹی لندن میں جامعہ کے دو طلباء مکرم عبدالقدوس اور مکرم شہزاد احمد صاحب نے تقاریر کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 11 غیر از جماعت اور 38 احمدی احباب نے استفادہ حاصل کیا۔

لندن میٹروپولیٹن یونیورسٹی میں جامعہ یوکے کے طالبعلم مکرم رضا احمد صاحب نے تقریر کی اور سوالات کے جوابات دیئے ۔ حاضرین میں 8 غیر از جماعت اور 28 احمدی نوجوان شامل تھے۔

ان اجلاسات میں مجموعی طور پر 92 غیر از جماعت اور 295 احمدی احباب شریک ہوئے۔

بیت فضل لندن میں 12/ اکتوبر 2012 کو خدام الاحمدیہ مقامی ریجن کا سیرت النبیؐ اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے سیرت النبیؐ کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ 76 خدام نے شرکت کی۔

بیت فضل لندن میں 23 نومبر 2012ء کو خدام الاحمدیہ مقامی ریجن کا سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے سیرت النبیؐ شادیوں کے حوالہ سے اعتراض کا جواب کے موضوع پر تقریر کی اور سوالوں کے جوابات دیئے۔ 70 خدام نے شرکت کی۔

مجلس انصاراللہ یوکے

6/ اکتوبر کو بیت الفتوح لندن میں انصاراللہ کے اجتماع میں آنحضرتؐ کے جذبہ تبلیغ کے بارہ میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے انگریزی میں تقریر کی۔ 300 انصار موجود تھے۔

لیسٹر میں 4 نومبر 2012ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مکرم سید امتیاز احمد صاحب ریجنل ناظم انصاراللہ نے صدارت کی۔ مکرم غلام احمد خادم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم ڈاکٹر حبیب اکرم صاحب نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع اور مکرم

سلیم احمد صاحب نے FREEDOM OF EXPRESSION کے موضوع پر تقاریر کیں۔ پروگرام کے آخر پر 6 سوالات کے اطمینان بخش جوابات دیئے گئے۔ مہمانوں نے عمدہ تاثرات کا اظہار کیا۔ 44 مہمانوں اور 60 احباب جماعت نے شرکت کی۔

ہارٹلے پول میں 12 نومبر 2012ء کو SEDGEFIELD VILLAGE میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا۔ مکرم رشید امینی صاحب ریجنل زعیم انصاراللہ نے صدارت کی۔ ریجنل مربی مکرم مولانا طاہر سلیمی صاحب نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کی خدمت میں سیرت کی کتاب بطور تحفہ پیش کی گئی۔ 5 مہمانوں اور احباب جماعت نے شرکت کی۔

کیٹفورڈ میں 16 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب نے صدارت کی۔ مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ تین مہمانوں اور 25 احباب جماعت نے شرکت کی۔

BALHAM میں 17 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ مکرم چوہدری رفیق جاوید صاحب نے صدارت کی جبکہ مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ 14 مہمانوں نے شرکت کی۔

ووکنگ میں 18 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم بشیر احمد رفیق صاحب نے صدارت کی اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ مکرم حافظ مشہود احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ 25 مہمانوں نے شرکت کی۔

بریڈفورڈ میں بیت المہدی میں 24 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ ریجنل ناظم انصاراللہ مکرم رشید امینی صاحب نے صدارت کی۔ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے سیرت النبیؐ اسوہ کامل کے موضوع پر تقریر کی۔ 30 غیر احمدی مہمانوں نے شرکت کی اور 250 احباب جماعت نے بھی استفادہ کیا۔

اسلام آباد میں 25 نومبر 2012ء کو قرآن نمائش اور سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب اور مکرم عبدالغنی جہانگیر خان صاحب نے سیرت کے موضوع پر تقریر کی اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 11 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

مچم میں 25 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا جلسہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ نائب صدر انصاراللہ یوکے مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب نے صدارت کی۔ مربی سلسلہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاذ الجامعہ نے جماعت کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ جبکہ مکرم راجہ برہان احمد صاحب نے آنحضرتؐ کی سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمانوں کو جماعتی لٹریچر اور سیرت کی کتاب تحفہ میں دی گئی۔ لائبیریا کے سفیر سمیت 66 مہمانوں نے شرکت کی۔

لجنہ اماءاللہ یوکے

ہارٹلے پول میں لجنہ اماءاللہ کے زیراہتمام 8 نومبر کو سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرمہ امۃ الصبور طیبہ صاحبہ نے صدارت کی اور LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ سیرت کی کتاب مہمانوں کو تحفہ میں دی گئی۔ اس اجلاس میں 33 مہمان خواتین نے شرکت کی اور 50 ممبرات لجنہ نے بھی استفادہ کیا۔

ہڈرزفیلڈ نارتھ میں لجنہ اماءاللہ نے بیت التوحید میں 18۔ نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت مکرمہ رضوانہ محمود صاحبہ صدر لجنہ نے کی اور LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ 4 دیگر ممبران لجنہ نے بھی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔

شیفیلڈ میں 10 نومبر 2012ء کو سیرت النبی ﷺ کا جلسہ بیت العافیت میں منعقد ہوا۔ مکرمہ ڈاکٹر امۃ الشافی صاحبہ ریجنل صدر لجنہ نے صدارت کی۔ مکرمہ سلمٰی خان صاحبہ نے LIFE OF THE HOLY PROPHET کے موضوع پر تقریر کی۔ سیرت کی کتاب مہمانوں کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی گئی۔ ڈپٹی میئر سمیت 12 مہمانوں نے شرکت کی۔

شیفیلڈ کی لجنہ نے 25 نومبر 2012ء کو DONCASTER میں سیرت النبی ﷺ کے اجلاس کا انعقاد کیا۔ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ ریجنل صدر لجنہ نے صدارت کی۔ مہمانوں کو سیرت کی کتاب تحفہ کے طور پر تقسیم کی گئی۔

لیسٹر میں 10 نومبر 2012ء کو لجنہ اماءاللہ کے زیرانتظام سیرت النبی ﷺ کا اجلاس منعقد ہوا۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ نے صدارت کی جبکہ تین ممبرات نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ ایک یہودی مہمان نے بھی تقریر کی۔ 4 انگریز خواتین اور 5 دیگر انڈین پاکستانی خواتین مہمانوں اور 45-40 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

کارڈف میں 2 دسمبر 2012ء کو لجنہ اماءاللہ ساؤتھ ویسٹ ریجن کے زیرانتظام جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا جس کی صدارت محترمہ شہلہ نعمان صاحبہ نے کی۔ محترمہ سائما ماز صاحبہ اور محترمہ سندس ناز صاحبہ نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ 5 مہمانوں اور 75 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

ٹوٹنگ میں 10 نومبر 2012ء کو سینٹ بونیفس سوشل کلب میں لجنہ اماءاللہ بیت النور ریجن کے زیرانتظام جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ مکرمہ صوفیہ آرچرڈ صاحبہ سیکرٹری دعوت الی اللہ یوکے نے صدارت کی اور جماعت کا تعارف پیش کیا۔ مکرمہ حمیرا پروین صاحبہ۔ مکرمہ نبیلہ شاہ صاحبہ اور مکرمہ صوفیہ احمد صاحبہ نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں جبکہ غیر از جماعت مہمانوں نے بھی تقاریر کیں۔ 43 مہمانوں اور 43 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

برمنگھم میں 20۔ اکتوبر 2012ء کو دارالبرکات بیت الذکر میں برمنگھم سینٹرل اور برمنگھم ایسٹ کی لجنہ کا اجتماعی جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مکرمہ ثروت ملک صاحبہ نے صدارت کی

برمنگھم میں 17 نومبر 2012ء کو دارالبرکات میں لجنہ اماءاللہ مڈلینڈز ریجن کے زیرانتظام جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ مکرمہ افتخار النساء یوسف صاحبہ نے صدارت کی۔ مکرمہ صوفیہ انور صاحبہ اور مکرمہ شوکت بھٹی صاحبہ نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ 25 مہمانوں اور 100 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

لیسٹر مشن ہاؤس بیت الاکرام میں 11 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرمہ افتخار النساء صاحبہ نے صدارت کی۔ مکرمہ ثمینہ صاحبہ اور مکرمہ رفعت صاحبہ نے سیرت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ 12 مہمانوں اور 50 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

ہیز میں بیت الامان 25 نومبر 2012ء کو لجنہ اماءاللہ ہیز کا جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ نائب صدر لجنہ یوکے مکرمہ صفیہ سلام صاحبہ نے صدارت کی اور سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی۔ جبکہ یہودی۔ عیسائی اور سکھ مہمان خواتین نے بھی تقاریر کیں۔ سیرت کی کتاب، حضور انور کا خطبہ جمعہ اور دیگر جماعتی لٹریچر ایک گفٹ پیک کی صورت مہمانوں کو دیا گیا۔ 13 مہمانوں نے شرکت کی اور 73 ممبرات لجنہ نے بھی استفادہ کیا۔

بریڈفورڈ میں بیت مہدی میں 10 نومبر 2012ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرمہ روحانہ حمود صاحبہ اور مکرمہ ماریا احمد صاحبہ نے سیرت کے موضوع پر Presentation کی۔ مہمانوں کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ 21 مہمانوں اور 100 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

مانچسٹر کی دارالامن میں 24 نومبر 2012 کو جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا۔ ریجنل صدر لجنہ مکرمہ مبارکہ غفور صاحبہ نے صدارت کی۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ۔ مکرمہ روبینہ احمدی صاحبہ اور مکرمہ نبیلہ صاحبہ نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ 16 مہمانوں نے شرکت کی جبکہ 64 ممبرات لجنہ نے بھی استفادہ کیا۔

مندرجہ بالا اجلاسات سمیت لجنہ اماءاللہ کے زیرانتظام سیرت النبیؐ کے کل 36 اجلاسات منعقد ہوئے جن میں مجموعی طور پر 275 مہمانوں اور 1799 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔

سیرت النبیؐ کے بابرکت موضوع پر برطانیہ میں (صرف تین ماہ کے اندر) منعقد ہونے والے اجلاسات کا ایک خاکہ ہے۔ یہ سلسلہ بعد میں بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت مساعی کو قبول فرمائے۔ ان اجلاسات کا اہتمام کرنے والے احباب وخواتین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مقرر حضرات اور خواتین کو اجرعظیم سے نوازے اور سننے والوں کے دلوں میں محبت رسول مقبول ﷺ پیدا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

ہوتا ہے؟

جواب: میں دفتر صبح نو یا دس بجے آتی ہوں۔ پھر ڈیٹا کو انالائز کرنے کیلئے کمپیوٹر پروگرام لکھتی ہوں، میٹنگز میں شامل ہوتی اور ہونیوالی میٹنگز کیلئے نتائج تیار کرتی ہوں۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوسرے سائنسدانوں نے جو ڈیٹا اینالائز کیا ہوتا ہے ان کے ایڈیٹوریل بورڈ میں شامل ہوتی ہوں جو میں مطالعہ کرنے کے بعد ان کی نتائج کو پرکھتی ہوں قبل اس کے کہ ان کو شائع کیا جائے۔ اگر میں شفٹ پر کام کر رہی ہوں تو کنٹرول روم میں کام کرتی ہوں، یہ شفٹ ورک آٹھ گھنٹے کی ہوتی ہے اور ہر شریک کار کو وقتاً فوقتاً ایسا کرنا پڑتا ہے۔ پھر مجھے بعض دفعہ آن کال بھی رہنا پڑتا ہے۔

ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ کریم ڈاکٹر منصورہ شمیم کو سائنس کے میدان میں کامیابیوں سے نوازے، ان کو نور بصیرت عطا کرے اور وہ فطرت کے مظاہر میں مدفون رازوں کو طشت ازبام کر سکیں جو ان کو ملک وملت کیلئے ایک اور بین الاقوامی انعام لینے کا حقدار کردے۔ آمین

مکرم زکریا ورک صاحب کینیڈا

احمدی خاتون سائنسدان منصورہ شمیم کا انٹرویو

ڈاکٹر منصورہ شمیم پاکستان کی واحد نوجوان خاتون تجرباتی طبیعات دان ہیں جنہوں نے سرن (یورپین سینٹر فار نیوکلیئر ریسرچ) جینوا سوئٹزرلینڈ میں واقع ایکسل ریٹر لارج ہیڈران کولائیڈر میں ہزاروں سائنسدانوں کے ہمراہ ہگز بوسان کی جولائی 2012ء میں دریافت میں سائنسی تحقیق کا کام کیا تھا۔ سوئٹزرلینڈ میں واقع اس تجربہ گاہ میں 9 ہزار طبیعات دانوں نے حصہ لیا تھا۔ یہ تجربہ گاہ زمین کے اندر ایک سو میٹر گہرائی پر واقع ہے۔ اس تجربہ گاہ کو بنانے میں بیس سال کا عرصہ لگا تھا۔ اور اس کی تعمیر پر 8 بلین ڈالر لاگت آئی ہے۔ وہ گول سرنگ (Tunnel) جس کے اندر پروٹان سفر کرتے ہیں وہ سترہ میل (27 کلومیٹر) لمبی ہے۔ ہر پروٹان 27 کلومیٹر چھلے میں ہر سیکنڈ میں 11 ہزار مرتبہ گھومتا ہے۔ اس تجربہ کا مقصد یہ پتہ کرنا تھا کہ جب کائنات تخلیق ہوئی تھی تو اس کے اول سیکنڈز کیسے تھے؟ کائنات تخلیق کے معاً بعد نینو سیکنڈز میں کیسے تھی؟ ڈاکٹر عبدالسلام اور سٹیون وائن برگ پہلے سائنسدان تھے جنہوں نے 1967/68 میں ہگز میکنیزم کو الیکٹرو ویک سمٹری بریکنگ پر اپلائی کیا تھا۔ یعنی انہوں نے ایسے سب اٹامک پارٹیکل کے موجود ہونے کی پیش گوئی تھی جس کو اب ہگز بوسان کہا جاتا ہے۔ انہوں نے ہگز بوسان کے تمام خواص ماسوا حجم کے اپنی تھیوری میں بیان کئے تھے۔

بگ بینگ کا واقعہ آج سے چار بلین سال قبل وقوع پذیر ہوا تھا لیکن حیرانگی کی بات یہ ہے کہ ایک احمدی سائنسدان نے ریاضی میں اعلیٰ درجے کی مہارت اور خداداد قابلیت کی بناء پر اس کے اسرار اتنے لمبے عرصے کے بعد پنسل اور کاغذ کی مدد سے معلوم کر لئے۔

انٹرویو

ڈاکٹر منصورہ شمیم سے درج ذیل انٹرویو فون اور ای میلز کے ذریعہ لیا گیا تھا۔

سوال: آپ کا خاندانی پس منظر کیا ہے؟

جواب: میرے والد محترم شمیم احمد الیکٹریکل انجینئرنگ کا ڈپلوما کرنے کے بعد واپڈا لاہور میں برسر روزگار تھے۔ انہوں نے 1999ء میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر ریٹائرمنٹ لی اور 2008ء میں داعی اجل کو لبیک کہا تھا۔ لالہ موسیٰ میں وہ جماعت احمدیہ کے پندرہ سال تک صدر رہے تھے۔ لاہور کی گرین ٹاؤن جماعت میں وہ امین کے عہدہ پر فائز رہے۔ میری والدہ صادقہ بیگم نے پرائمری ٹیچر کا کورس کیا تھا۔ ہم چار بھائی اور بہنیں ہیں جو اس وقت جرمنی اور برطانیہ میں آباد ہیں۔

سوال: اپنی تعلیم کے بارے میں کچھ بتائیں۔

جواب: میں نے ماسٹر آف سائنس کی ڈگری یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے 1998ء میں مکمل کی تھی۔ اگلے سال مجھے عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فار تھیورٹیکل فزکس میں ہائی انرجی فزکس میں ایک سال کا ڈپلومہ کرنے کیلئے وظیفہ مل گیا۔ اس کے بعد میں نے ایم ایس سی فزکس یونیورسٹی آف کنساس امریکہ سے دو سال میں 2001-2003 میں مکمل کی تھی۔ اسی یونیورسٹی سے میں نے فزکس میں ڈاکٹریٹ 2008ء میں حاصل کی تھی۔

سوال: آپ کو سائنس میں دلچسپی کس طرح پیدا ہوئی تھی؟

جواب: میرے سائنسدان بننے کی ایک وجہ ڈاکٹر عبدالسلام تھے۔ 1980ء کی دہائی کی بات ہے جب ابھی بچی ہی تھی کہ میرے والد ایک شارٹ سٹوری بک لائے جو اردو میں تھی۔ کتاب کا عنوان تھا پہلا احمدی...... سائنسدان، عبدالسلام میں نے یہ کتاب پڑھی لیکن ان کے سائنسی کام کے بارے میں کتنی آگاہی ہوئی یہ مجھے یاد نہیں۔ لیکن مجھے اتنا پتہ ہے کہ لفظ پہلا سائنسدان نے میرے اندر سائنسدان بننے کی خواہش کو شعلہ زن کر دیا تھا۔ اس کتاب کی وجہ سے ارادی طور پر یا غیر ارادی طور پر میں نے فزکس کے مضمون کا انتخاب اپنے لئے کر لیا۔ افسوس کہ میں ڈاکٹر صاحب سے ان کی حیات میں ملاقات تو نہ کر سکی۔ لیکن ان کی تاریخ ساز زندگی اور جلیل القدر کارناموں کی وجہ سے میں سائنسدان بن گئی۔ دوسری وجہ ہمارے والد کی شدید خواہش تھی کہ ان کی تمام اولاد سائنسی مضامین کا مطالعہ کرے۔

سوال: تعلیمی میدان میں آپ کس حد تک نمایاں رہی ہیں؟

جواب: 2007ء میں کارلز روھے جرمنی میں منعقد ہونیوالے PreSUSY summer school میں 200 طالبعلموں میں سے میں دس فی صد اعلیٰ نمبرز حاصل کرنیوالوں میں سے تھی۔ انٹرنیشنل سینٹر فار تھیورٹیکل فزکس میں ایک سال کی تعلیم کیلئے مجھے وظیفہ ملا تھا۔ 1998ء میں یونیورسٹی آف پنجاب کے ایم ایس سی امتحان جس میں 550 طالبعلموں نے شرکت کی تھی میں نے دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ لاہور کے گورنمنٹ ماڈل کالج میں 1993ء میں مجھے تین سرٹیفکیٹ اور انعامات ملے تھے۔ بارہ سال کے عرصہ 2012ء۔2000ء میں میں نے 16 سائنسی کانفرنسوں، ورکشاپس میں شرکت کی جہاں میں نے پیچیدہ ٹیکنیکل پیپرز پیش کئے ہیں۔ امریکہ کے مختلف شہروں جیسے فریزنو کیلی فورنیا، مین ہاٹن کینساس، فرمی لیب شکاگو، ایسٹ لینسنگ مشی گن میں میں نے سمینارز میں حصہ لیا اور لیکچرز دے چکی ہوں۔

سوال: کس چیز نے آپ کو تحریک دی کہ اس پایہ کی سائنسدان بن کر سرن میں تحقیق کا کام کر سکیں؟

جواب: میرے خیال میں ایک دفعہ جب میں فزکس کی تعلیم میں غوطہ زن ہو گئی اور مجھے آئی سی ٹی پی میں مزید تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ مل گیا تو پھر اس کے بعد میرے لئے کسی اور فیلڈ میں جانا ممکن نہ تھا۔ میں ارداہ کر لیا کہ مزید محنت سے پڑھائی کروں۔ اس سفر میں مجھے جو مواقع ملے، جو روشن دماغ رہ نمائی کرنے والے ملے، دعائیں ملیں یہ سب انہی کا نتیجہ ہے۔

سوال: پاکستان سے امریکہ کا تعلیمی سفر اور پھر کنساس امریکہ سے سرن سوئٹزرلینڈ تک جانا، ایک خاتون سائنسدان کیلئے یہ سفر سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں کچھ اس بارے میں بتائیں؟

جواب: پاکستان سے غیر ملک کا پہلا سفر 1999ء میں کیا جب میں ٹریسٹ اٹلی ایک سال کے کورس کیلئے گئی تھی۔ اگلے سال یہ کورس مکمل ہونے پر لاہور واپس چلی گئی۔ امریکہ میں پی ایچ ڈی میں داخلہ کی درخواست دی اور جون 2001ء میں امریکہ آ گئی۔ کنساس امریکہ جاتے ہوئے میں نے ٹریسٹ میں تین ہفتہ کیلئے قیام کیا تا سمر سکول میں شامل سکوں۔ 2003ء میں کورس مکمل ہونے پر میں شہرہ آفاق فرمی لیب چلی گئی تا ریسرچ ورک شروع سکوں، یہ لیب شکاگو سے 40 میل دور مغرب میں واقع ہے۔ مئی 2005ء میں کنساس واپس آ گئی اور تین سال بعد مئی 2008ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ پوسٹ ڈاکٹرل کے طور پر یونیورسٹی آف آری گان میں ملازمت مل گئی۔ اس کے بعد اگست 2008ء میں سرن میں ملازمت کی پیش کش ہونے میں سوئٹزرلینڈ آ گئی۔

سوال: سرن (جینوا) کی زندگی کی جھلک دکھائیں، کن سائنسی پروجیکٹس پر آپ کام کر رہی ہیں؟

جواب: سرن کی لیبارٹری میں جو سائنسی کام کر رہی ہوں میں اس سے مطمئن ہوں۔ میں ان سائنسدانوں کے گروپ میں شامل ہوں جو یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون سے تجربے ریکارڈ کئے جائیں گے کہ مستقبل میں ان کا سائنسی تجزیہ کیا جا سکے۔ فیصلہ کرنے کے اس پروسیس کو ہم ٹرگر Trigger کہتے ہیں۔ میں اس گروپ کی دو سال تک انچارج رہی۔ گزشتہ ایک سال سے میں data analysis پر کام کر رہی ہوں تا کہ سائنسی پیپر شائع کر سکیں۔ اس سائنسی پیپر کا مقصد کوانٹم بلیک ہولز کی تلاش ہے۔

سوال: کیا آپ نے کوئی سائیٹفک بریک تھروز کئے ہیں؟

جواب: کوئی تہلکہ خیز بریک تھرو تو نہیں کیا، البتہ بہت سارے پروجیکٹس میں چھوٹے پیمانے پر کنٹری بیوٹ کیا ہے۔

سوال: لارج ہیڈران کولائیڈر اور خاص طور پر ہگز بوسان کی دریافت میں آپ کی کنٹری بیوشن کیا ہے؟

جواب: ہگز بوسان کی دریافت میں میں ٹرگر کی ذمہ داری تھی نیز وہ ڈیٹا جو انالائز کیا گیا تھا اس کے کوالٹی میرے ذمہ تھی۔

سوال: سائنس کی فیلڈ آپ کا رول ماڈل کون ہے؟

جواب: میرے دماغ یا تحت الشعور میں ہمیشہ ڈاکٹر عبدالسلام کی اثر انگیز شخصیت حاوی رہی ہے۔ جب میں ایم ایس سی کر رہی تھی تو اس وقت میرے استاد پروفیسر مجاہد کامران نے بھی مجھے انسپائر کیا، مجھے تحریک دی اور مجھے گائیڈ کیا تھا۔

سوال: آپ کے سائنسی کیریئر پر کیا کسی نے انٹرویو لیا یا کسی نے کوئی مضمون لکھا ہے؟

جواب: میرے خیال میں کسی نے ابھی تک میرے سائنسی کیریئر کے بارے میں کچھ تحریر نہیں کیا۔ نومبر 2012ء میں جماعت احمدیہ جرمنی نے ایک پروگرام ترتیب دیا تھا۔ میرے انٹرویو لیا گیا نیز لجنہ اماء اللہ کے ساتھ لمبی نشست ہوئی تھی۔ اور اب میرا انٹرویو لے رہے ہیں۔

سوال: عالمی شہرت یافتہ سائنسدانوں میں سے آپ کی ملاقات کن کن سے ہوئی ہے؟

جواب: میں نے بہت سے سائنسدانوں کی تقاریر کو سنا اور ان کو دیکھا ہے۔ جیسے Martinus Veltman, Eric Cornell, Frank Wilczek, Nobel laureate Carlo Rubia, and Jack Steinberger

سوال: عام زندگی میں آپ حجاب پہنتی ہیں، لوگ جب آپ سے ملتے تو کیا ردعمل ہوتا خاص طور پر جب لیبارٹری میں مصروف ہوتی اور سائنسدانوں کے سامنے تقاریر کرتی ہیں؟

جواب: حجاب کبھی بھی میری زندگی میں مسئلہ نہیں بنا۔

سوال: فرمی لیب شکاگو یا سرن میں جہاں بارہ سے چودہ گھنٹے کام کرتی ہیں، روزانہ کا معمول کیا

باقی صفحہ 5 پر

بقیہ از صفحہ 2 جلسہ سالانہ باندوندو

میں آج سنی ہیں ان کے سننے کے بعد میں گواہی دیتا ہوں کہ (دین) امن کا مذہب ہے۔ آپ ﷺ واقعی خدا کے نبی تھے۔ اتنے بڑے مذہب کے سربراہ ہونے کے باوجود گلی سے گزرتے ہوئے آپ ﷺ پر گند پھینکا جاتا ہے لیکن آپ کوئی تعرض نہیں کرتے یہاں تک کہ جب مکہ کی وہ عورت اپنی بیماری کی وجہ سے ناغہ کرتی ہے تو سب سے پہلے اس کی عیادت کرنے والے آپ ﷺ ہوتے ہیں۔ آپ کا حوصلہ واقعتاً بہت بڑا تھا۔

میں مکرم امیر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے (دین) کی صحیح تعلیم ہمیں بتائی اور غیروں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ میں سمجھتا ہوں کہ احمدیت کی شکل میں دین حق کے لئے واقعتاً خدا نے مصلح اور ریفارمر بھیج دیا ہے۔ احمدی......کو دیکھ کر......اور قرآن کریم کے بارے میں میری سب غلط فہمیاں دور ہوگئیں۔ یہ جماعت احمدیہ ہی ہے جس کے ذریعہ (دین) کی صحیح تعلیم کا پتہ چلا۔ آپ کی بیت خوبصورت اور صاف ستھری ہے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث ہے۔"

صوبائی وزیر ماحولیات ہز ایکسی لینسی LOUISON EKOLONGA صاحب نے شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا: "بچپن سے سنتے آئے تھے کہ (دین) جادوٹونے کا مذہب ہے مگر جب جماعت کے (مربی) مجھے ملنے دفتر آئے تو ان کے ساتھ گفتگو سے مجھے علم ہوا کہ (دین) اور جماعت کا پیغام امن اور ترقی کا پیغام ہے۔ میں اس پیغام سے اتنا متاثر ہوا کہ میں نے اپنے سٹاف کو بلا کر (دین) کے اس پیغام کے بارے میں بتایا۔ جب مجھے جلسے میں شمولیت کی دعوت ملی تو میں کنشاسا میں تھا، کل ہی میں اس جلسہ میں شمولیت کے لئے واپس آیا ہوں۔ آپ کی تقاریر علمی اور دلائل ٹھوس بنیادوں پر قائم ہیں۔ پیغام کی گہرائی اور کوالٹی بہت عمدہ ہے۔ اس پیغام کو آگے پھیلانے کی واقعی بہت ضرورت ہے۔"

ممبر صوبائی اسمبلی آنریبل صاحب

جلسہ سے چند دن قبل ان کی ملاقات مکرم امیر صاحب سے سپیکر اسمبلی کے دفتر میں ہوگئی تھی ان کو بھی قرآن مجید فرنچ ترجمہ دیا گیا تھا۔ آپ جلسے میں قرآن مجید ساتھ لیکر آئے اور تقاریر کے نوٹس بھی لیتے رہے۔ آنریبل ممبر اسمبلی نے کہا:

"میں (دین) کے بارے میں سننا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔ میں بھی انہی لوگوں میں سے تھا جو دین حق کے بارے میں غلط معلومات رکھتے ہیں۔ جو......کو جادوگر اور قرآن کو جادوٹونے کی کتاب سمجھتے ہیں۔ اگر جماعت کا وفد میرے پاس آیا ہوتا تو میں اس سے بات کرنا بھی گوارہ نہ کرتا۔ لیکن صدر اسمبلی کے دفتر میں جماعت کے وفد سے ملنے کے بعد میرے (دین) کے بارے میں خیالات یکسر بدل گئے ہیں۔ میری بہن جو کنشاسا سے آئی ہیں جب میں نے ان کو بتایا کہ میں......کے جلسے میں شرکت کرنے جارہا ہوں تو اس نے کہا ایسا کیسے ممکن ہے؟ ان لوگوں کے جلسے میں ہمارا کیا کام؟ میں نے کہا میں مکرم امیر صاحب سے مل چکا ہوں۔ ہم لوگ (دین) کے بارے میں صرف غلط باتیں جانتے ہیں۔ بہرحال وہ راضی ہوئیں اور آج جلسے میں شامل ہیں۔

میں گزشتہ ساری رات قرآن پڑھتا رہا ہوں لیکن مجھے تو کہیں ایسی تعلیم نہیں ملی جو جادوگروں جیسی ہو۔ میں نے جلسے کی تقریر سنی اور نوٹس لئے ہیں۔ میں نے دو باتیں خاص طور پر اخذ کی ہیں رواداری اور امن۔ مکرم امیر صاحب! درحقیقت آپ کو خدا نے میرے لئے بھیجا ہے۔ (دین) کے بارے میں میرے غلط تصورات آپ کی وضاحت سے دور ہوگئے ہیں۔ آپ کے پیغام کی وجہ سے میں اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آکھڑا ہوا ہوں۔ جب یہ امن اور محبت کا پیغام اپنی بیوی جو جلسہ میں نہیں آئی، کو جا کر دوں گا تو وہ بہت حیران ہوگی"

ایک معزز مہمان نے کہا کہ آج سمجھ آئی ہے کہ دین حق کا پیغام رواداری کے پیغام کے سوا کچھ نہیں۔ صوبائی اسمبلی کے میڈیا انچارج نے کہا کہ مکرم امیر صاحب تقریر نہایت متاثر کن تھی۔ اسمبلی کے ریکارڈ کیلئے ہمیں اس کی کاپی فراہم کردیں۔

کیمونیٹیز کے صوبائی چیف نے کہا: ہم یہاں آکر اور دین حق کا پرامن پیغام سن کر بہت مطمئن ہوئے ہیں۔

میڈیا کوریج

جلسہ کی کارروائی مقامی ٹی وی چینل Zondo T.V پر نشر کی گئی۔ اس کے علاوہ نیشنل ٹی وی کی لوکل برانچ RTNC نے بھی جلسہ کی کارروائی نشر کی۔ مقامی ریڈیو Amin FM اور Bandndu FM پر بھی جلسے کی خبریں اعلانات اور تقاریر نشر کی گئیں۔ ٹی وی اور ریڈیو کے ذریعہ جلسہ کی کوریج بہت لوگوں تک پہنچی۔ جلسے کے متعلق پروگرام مسلسل 3 دن تک ریڈیو پر نشر ہوتے رہے۔ اس کے علاوہ Nzondo TV پر امیر صاحب کا انٹرویو بھی نشر کیا گیا۔

صوبائی اسمبلی میں جلسہ کا نوٹیفیکیشن

جلسہ سے قبل صوبائی اسمبلی کے اسپیکر سے ملاقات ہوئی تھی۔ ان کی اجازت سے اسمبلی پروٹوکول کی طرف سے ہمارے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے معزز ممبران صوبائی اسمبلی کو باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا۔ اور تمام حاضر ممبران کو تحریری اطلاع کروائی گئی۔ کونگو کی جماعتی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے۔

جلسہ کی حاضری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے صوبے بھر سے 31 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ مہمانوں سمیت کل حاضری 762 افراد رہی۔ اختتامی دعا کے بعد حاضرین کھڑے ہوگئے اور احباب جماعت نے پرجوش نعرے لگائے اور مخصوص انداز میں کلمہ طیبہ کا ورد کیا۔ جلسے پر لوگ بڑی قربانی کر کے شامل ہوئے۔ پیدل، کشتیوں پر اور سائیکل پر سفر کر کے شامل ہوئے۔

جلسہ کے بعد تمام حاضرین کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

آخر میں سب احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ جماعت احمدیہ باندوندو اور کونگو کے لیے نہایت بابرکت فرمائے اور ہر لحاظ سے جماعت احمدیہ کونگو ترقی کی شاہراہوں پر گامزن رہے۔ آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم شکیل اختر صاحب معلم سلسلہ شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب کے دو بچوں عزیزم معظم احمد ولد مکرم بشارت احمد صاحب نے سات سال کی عمر میں اور عزیزہ باسمہ اکبر بنت مکرم اکبر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ شوکت آباد کالونی نے آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے مورخہ 8 مئی 2013ء کو محترم صدر صاحب کے گھر پر تقریب آمین منعقد کی گئی محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے دونوں بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ سچا خادم قرآن، خادم خلافت اور نافع الناس وجود بنائے قرآنی انوار سے سینوں کو منور فرمائے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد جاوید بھٹی صاحب کارکن دفاتر جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سابق صدر حلقہ کلیار ٹاؤن سرگودھا حال مقیم سڈنی آسٹریلیا کا مورخہ 4 جون 2013ء کو دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل و کرم سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آئندہ کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طارق محمود بسراء صاحب ایڈووکیٹ نائب صدر محلّہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مختاراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام حیدر بسراء صاحب مورخہ 27 مئی 2013ء کو بعمر 85 سال بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 27 مئی کو بعد نماز مغرب نماز جنازہ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا انہوں نے ہی کروائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے خاندان میں واحد احمدی تھیں جماعت اور خلافت کے ساتھ گہرا تعلق اور خلافت سے محبت تھی خاکسار کی والدہ اللہ کے فضل سے صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

ایم ٹی اے کے پروگرام

20 جون 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	میدانِ عمل کی کہانی
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 1 2/ اگست 2007ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم ۔ ٹی ۔ اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
8:10 am	خلافت راشدہ
9:05 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا سنگاپور کا دورہ 2006ء
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القرآن
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:15 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
8:05 pm	کسر صلیب
8:35 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم ۔ ٹی ۔ اے عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ سنگاپور

کھانا ہضم کرتا ہے
ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خبریں

وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا ایوان صدر میں

25 رکنی نئی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ صدر آصف علی زرداری نے وفاقی وزراء اور وزرائے مملکت سے ایوان صدر میں ایک تقریب میں حلف لیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم محمد نواز شریف بھی موجود تھے۔ نئی وفاقی کابینہ میں 16 وفاقی وزراء اور 9 وزرائے مملکت کو شامل ہیں۔ کابینہ میں 2 مشیر اور 2 معاونین خصوصی بھی شامل کیا گیا ہے۔ چوہدری نثار علی خان کو وزیر داخلہ، اسحٰق ڈار کو وزیر خزانہ، شاہد خاقان عباسی پٹرولیم و قدرتی وسائل، خواجہ سعد رفیق ریلوے، زاہد حامد قانون و انصاف لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ سرحدی امور سکندر بوسن اور سیز پاکستانیز، برجیس طاہر پارلیمانی امور، احسن اقبال منصوبہ بندی اور ترقیات، سردار یوسف مذہبی امور خواجہ آصف پانی و بجلی، کامران مائیکل قومی ہم آہنگی، پرویز رشید اطلاعات و نشریات، پیر صدر الدین فوڈ سیکیورٹی، رانا تنویر حسین امور کشمیر گلگت بلتستان اور مرتضیٰ جتوئی کو صنعتوں کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ طارق فاطمی اور ثناء اللہ زہری وزیر اعظم کے خصوصی معاون ہوں گے۔ کیپٹن (ر) شجاعت عظیم ہوا بازی اور سرتاج عزیز قومی سلامتی اور خارجہ امور کے بارے میں مشیر ہوں گے۔ وزرائے مملکت میں میاں بلیغ الرحمٰن، انوشہ رحمٰن، سائرہ افضل تارڑ، پیر امین الحسنات، جام میر کمال، شیخ آفتاب احمد، خرم دستگیر خان، بیرسٹر عثمان ابراہیم اور عبدالحکیم شامل ہیں۔ امیر مقام کو وزیر اعظم کا مشیر برائے مواصلات مقرر کیا گیا ہے۔ جبکہ وزارت دفاع اور وزارت خارجہ کے قلمدان وزیر اعظم کے پاس رہیں گے۔

پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں میں سی این جی سلنڈر لگانے پر پابندی

چیئرمین اوگرا نے پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے اندر سی این جی سلنڈر لگانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ حکام کے مطابق خلاف ورزی کرنے پر ٹرانسپورٹ مالکان کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ خلاف ورزی پر سی این جی سٹیشنوں کے خلاف بھی کارروائی ہو گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔

پلاسٹک کے فریم اور سن گلاسز اور یگانہ گاگل دستیاب ہیں
اپنا چشمہ سنٹر
جنریشن آئی
لینز چوائس
بیوٹی پارلرز کے لئے کلر لینز مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں سہیل احمد: 0345-7963067

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

افتتاح کے مبارک موقع پر 8,9,10 جون کو
باٹا کی تمام تازہ ورائٹی پر 10% ڈسکاؤنٹ
باٹا کے مستند ڈیلر آپ کے شہر ربوہ میں
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم ۔ ریلوے روڈ ربوہ

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع و غروب 10 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:15

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 جون 2013ء

3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
4:15 am	سوال و جواب سیشن
6:00 am	گلشن وقف نو
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا سکینڈے نیوین ممالک کا دورہ
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:25 pm	حضور انور کا سکینڈے نیویا ممالک کا دورہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستانی و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار ۔ چوک گھنٹہ گھر ۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10